© rasailojaraid.com

مسافرانِ آخرت

(ادارہ)

☆حضرت مولانا محمد عاشق الٰہی مہاجر مدنی رحمتہ اللہ علیہ

پاک و ہند کے معروف عالم دین، حضرت مولانا محمد عاشق الٰہی مہاجر مدنی ۱۲ رمضان المبارک مطابق ۲۸ رمضان المبارک، بروز بدھ مدینہ منورہ میں انتقال کر گئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ مولانا بلند شہر سہارن پور میں پیدا ہوئے۔ مظاہر العلوم سہارن پور میں تدریس کی۔ ۱۹۶۵ء میں پاکستان تشریف لائے اور دارالعلوم کراچی میں منصبِ تدریس پر فائز رہے۔ ۱۹۷۶ء میں شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریا رحمہ اللہ کی معیت میں ہجرت کر کے مدینہ منورہ تشریف لے گئے۔ ہجرت سے پہلے اپنے نام کے ساتھ بلند شہری لکھتے اور ہجرت کے بعد مہاجر مدنی لکھتے رہے۔ دراصل وہ مدینہ منورہ میں قیام کے بعد ہی بلند شہری ہوئے۔ تمام عمر خدمتِ دین سرانجام دی۔ دو سو سے زائد علمی، اصلاحی اور تحقیقی تصانیف ہیں، جو صدقۂ جاریہ اور توشۂ آخرت ہے۔ تفسیر، حدیث اور فقہ میں بے مثال خدمات انجام دیں، کیا خوش نصیب انسان تھے، جنہیں مدینۃ الرسول ﷺ کی سکونت راس آ گئی اور جنت البقیع میں آسودۂ خاک ہوئے۔ اللہ تعالیٰ اُن کے درجات بلند فرمائے اور اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے (آمین)

☆ شیخ محمد شریف مرحوم، ٹوبہ ٹیک سنگھ (مجلس احرار اسلام ملتان کے صدر، شیخ بشیر احمد کے برادر نسبتی، شیخ محمد معاویہ کے ماموں)

☆ بھیرہ کے ممتاز دینی و علمی گھرانے کے جواں سال خطیب مولانا محمد شفیق الرحمٰن علوی (خطیب جامع مسجد، محلہ حاجی گلاب) حرکت قلب بند ہونے سے انتقال کر گئے۔ مرحوم مولانا محمد رمضان علوی رحمتہ اللہ علیہ کے بھتیجے مولانا حفیظ الرحمٰن علوی کے فرزند مولانا سعید الرحمٰن علوی مرحوم اور حافظ عزیز الرحمٰن خورشید (خطیب جامع مسجد فاروقیہ، ملکوال) کے چچازاد بھائی تھے۔

مجلس احرار اسلام کے رہنما اور تحریک آزادی کے عظیم مجاہد حضرت مفتی عبدالقیوم پوپلزئی رحمہ اللہ کی دختر اور محترم مفتی شہاب الدین پوپلزئی کی ہمشیر گزشتہ ماہ سعودی عرب میں انتقال کر گئیں۔

☆ مولانا منظور احمد شاہ آسی مرحوم (مرکزی مبلغ مجلس تحفظ ختم نبوت مانسہرہ)

☆ والد مرحوم ڈاکٹر عبدالرب نیاز صاحب (ملتان)

(بقیہ صفحہ نمبر ۱۰ پر ملاحظہ فرمائیں)

© rasailojaraid.com